بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

قرآن کالج ۔ ایف اے کا رزلٹ

قارئین اس امر سے بخوبی آگاہ ہیں کہ "حکمت قرآن" محض ایک روایتی علمی مجلّہ نہیں بلکہ اس تحریک رجوع الی القرآن کا نقیب ہے جس کا علم' مرکزی انجمن خدام القرآن اور اس کے صدر مؤسس نے بلند کیا ہے۔ لوگوں کو قرآن حکیم کی طرف متوجہ کرنے اور اس کی تعلیمات کو وسیع پیمانے پر عام کرنے کے لئے جہاں دیگر ذرائع اختیار کئے گئے ہیں (مثلاً دروسِ قرآن کا انعقاد' کتابچوں اور کیسٹوں کے ذریعے قرآن کے پیغام کی نشرواشاعت وغیرہ) وہاں نوجوانوں کو قرآن حکیم کی تعلیمات سے روشناس کرانے اور عربی زبان کی تعلیم دینے کے لئے مرکزی انجمن کے تحت قرآن کالج کا منصوبہ بھی روبعمل لایا گیا ہے۔ اس کالج میں ایف اے اور بی اے کے مروّجہ نصاب کے ساتھ ساتھ ابتدائی دینی تعلیم کا ایک معیّن نصاب بھی پڑھایا جاتا ہے۔

یہ کالج چونکہ ابھی زیادہ معروف نہیں ہے اور پھر یہ کہ یہاں طلبہ کو چونکہ اضافی طور پر دینی علوم بھی پڑھنے ہوتے ہیں جس کی ہمت تو وہی کر سکتا ہے کہ جس کے اندر خود قرآن مجید نے آتشِ شوق بھڑکائی ہو لہٰذا اس کی طرف رجوع ابھی بہت کم ہے۔ اچھے باصلاحیت طلبہ جن میں سے اکثریت کی نظریں کسی نہ کسی اعلیٰ دنیوی کیریئر میں گڑی ہوتی ہیں اس جانب رخ نہیں کرتے' اور یہاں داخلہ لینے والوں میں اکثر وہی طلبہ ہوتے ہیں جنہوں نے میٹرک کا امتحان سیکنڈ ڈویژن یا تھرڈ ڈویژن میں پاس کیا ہوتا ہے۔ اس سب کے باوجود امسال انٹرمیڈیٹ بورڈ کے فائنل امتحان میں حصہ لینے والے قرآن کالج کے طلبہ کا رزلٹ بہت ہی حوصلہ افزا ہے۔ اس سال بورڈ کے امتحان میں پاس ہونے والے طلبہ کی مجموعی اوسط جس کا علم ہمیں اخبارات کے ذریعے ہوا' ۲۵ فی صد رہی جبکہ قرآن کالج کے طلبہ کی کامیابی کی شرح ۸۸ء۸۸ فی صد بنتی ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ قرآن کالج سے نو طلبہ نے اس سال بورڈ کے امتحان میں حصہ لیا۔ آٹھ طالب علم کامیاب قرار پائے۔ صرف ایک طالب علم انگریزی کے مضمون میں فیل ہونے کے باعث کامیابی سے محروم رہے۔ پاس ہونے والے طلبہ میں سے پانچ نے فرسٹ ڈویژن میں کامیابی حاصل کی' بقیہ تین ہائی سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہوئے۔ ایک طالب علم کی فرسٹ ڈویژن صرف ایک فیصد نمبروں سے اور دو کی محض دو فیصد نمبروں سے رہ گئی۔ لاہور کے شاید ہی کسی اور کالج کا ایف اے کا رزلٹ اتنا شاندار رہا ۔۔۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ ○○